بھی تیری عیب پوشی کی تھی، اور آج میں یہ گناہ معاف فرماتا ہوں!"——
——پھر اسے اس کے حسنات کا اعمال نامہ عطا فرمائیں گے!

اور جہاں تک کفار و منافقین کا معاملہ ہے تو ان کے بارے گواہ کہیں گے:
"هٰؤُلَآءِ الَّذِينَ كَذَبُوا عَلٰى رَبِّهِمْ —— الخ!"
"یہ وہ لوگ ہیں جنھوں نے اپنے رب کے بارے جھوٹ بولا تھا —— خبردار، ظالموں پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو!" (جاری ہے)

آہ، پروفیسر محمد یامین محمدی!

اخبارات میں یہ اندوھناک خبر پڑھ کر سخت صدمہ ہوا کہ جماعت اہل حدیث کے مایہ ناز سکالر پروفیسر محمد یامین محمدی انتقال فرما گئے —— انا للہ و انا الیہ راجعون!

آپ علوم جدید و قدیم سے آراستہ اور جماعت اہل حدیث کے بڑے مخلص، نہایت فعال و سرگرم رکن تھے۔ فنِ خطابت میں اللہ تعالیٰ نے آپ کو بے پناہ صلاحیتوں سے نوازا تھا۔ سندھ کی دو بزرگ ہستیوں علامہ سید محب اللہ شاہ صاحب راشدی اور علامہ سید بدیع الدین شاہ صاحب راشدی سے آپ کے گہرے روابط تھے۔ یہی سبب ہے، کہ گزشتہ کئی برسوں سے نیوسعید آباد کی سالانہ سیرت کانفرنسوں میں عموماً بلاناغہ تشریف لایا کرتے تھے۔ آپ کا اندازِ خطابت انفرادی حیثیت کا حامل، انتہائی مؤثر، بلیغ، مدلل اور قدیم و جدید حوالوں سے مزین ہوا کرتا تھا جس سے آپ دلوں کو گرمایا کرتے۔ ان کی وفات سے جماعت اہل حدیث ایک مایہ ناز سپوت سے محروم ہو گئی ہے۔ یہ بات اہلِ جماعت سے مخفی نہیں کہ مرحوم سرکاری ملازمت کے باوجود حتی المقدور دعوتِ دین کا فریضہ بڑی بے خوفی، اخلاص اور دردمندی سے ادا کر رہے تھے۔ نوجوانوں کو تیار کر کے ان سے دعوت و تبلیغ کا کام لینا آپ کا خصوصی مشن تھا——

دعاء ہے، اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت کرے اور اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے:

اللّٰھم اغفرلہٗ وارحمہ وعافہٖ واعف عنہ واکرم نزلہٗ ووسع مدخلہٗ
آمین!

(جناب ھولا بخش محمدی، لیکچرار گورنمنٹ ڈگری کالج مٹھی)